بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۳۷/۷۲ سوموار ۱۹ ذیقعدہ ۱۴۰۳ھ، ۲۹ ظہور ۱۳۶۲ ہش، ۲۹ اگست ۱۹۸۳ء نمبر ۱۹۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعا کی برکات

"صرف ایک دعا ہی ہے جس سے خداوند ذوالجلال ڈھونڈنے والوں پر تجلّی کرتا ہے اور اَنَا الْقَادِر کا الہام ان کے دلوں پر ڈالتا ہے ہر ایک یقین کا بھوکا اور پیاسا یاد رکھے کہ اس زندگی میں روحانی روشنی کے طالب کے لئے صرف دعا ہی ایک ذریعہ ہے جو خدا تعالیٰ کی ہستی پر یقین بخشتا ہے۔"

(ایام الصلح ص۱۰)

جماعت ہائے احمدیہ بیرونِ پاکستان میں غیر معمولی بیداری

۱۔ جماعت احمدیہ زیمبیا کا چندہ تحریک جدید 2 گنا ہو گیا

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ جماعت احمدیہ بیرون پاکستان کو غیر معمولی بیداری کی توفیق ملی ہے۔ مثال کے طور پر ۳۰ جون ۱۹۸۳ء کو ختم ہونے والے مالی سال کی رپورٹ کے مطابق جماعت احمدیہ زیمبیا کی تحریک جدید کی وصولی بجٹ کے مقابل پر دوگنی ہوئی ہے اور لازمی چندہ جات میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک!

جماعت زیمبیا کے امیر و مبلغ انچارج مولوی عبدالباسط صاحب، عہدیداران اور مخلصین کے لئے احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے۔ توفیق خدمت و قربانی کو بڑھاتا چلا جائے۔ جملہ مشکلات کو دور فرمائے اور یہ اپنے مولیٰ سے راضی رہیں اور وہ ان پر راضی ہو۔

۲۔ جماعت احمدیہ گی آنا کا چندہ تحریک جدید 2 گنا ہو گیا

۳۰ جون ۱۹۸۳ء کو ختم ہونے والے مالی سال کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ سال جماعت احمدیہ گی آنا کے چندہ تحریک جدید میں دوگنا اضافہ ہوا ہے اور لازمی چندہ جات میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک!

جماعت احمدیہ گی آنا کے امیر و مبلغ انچارج برادرم محمد اسلم قریشی صاحب عہدیداران اور مخلصین کے لئے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے۔ توفیق خدمت و قربانی کو بڑھاتا چلا جائے۔ جملہ مشکلات کو دور فرمائے اور یہ اپنے مولیٰ سے راضی رہیں اور وہ ان پر راضی ہو۔

۳۔ جماعت احمدیہ گیمبیا کا چندہ تحریک جدید پونے دوگنا ہو گیا

۳۰ جون ۱۹۸۳ء کو ختم ہونے والے مالی سال کی رپورٹ کے مطابق جماعت احمدیہ گیمبیا کے چندہ تحریک جدید میں پونے دوگنا اضافہ ہوا ہے اور لازمی چندہ جات میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

جماعت گیمبیا کے امیر و مبلغ انچارج مکرم داؤد احمد حنیف صاحب عہدیداران اور مخلصین کے لئے احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے۔ توفیقِ خدمت و قربانی کو بڑھاتا چلا جائے۔ جملہ مشکلات کو دور فرمائے اور یہ اپنے مولیٰ سے راضی رہیں اور وہ ان پر راضی ہو۔

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید ربوہ)

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

مورخہ ۲۸ اگست ۱۹۸۳ء بوقت ۹½ بجے صبح:

معدہ میں سے خون کا اخراج اللہ تعالیٰ کے فضل سے بظاہر رک چکا ہے لیکن کمزوری حسب سابق بہت زیادہ ہے۔ اس کے باوجود کہ رات اچھی طرح نیند آ گئی تھی لیکن صبح کافی غنودگی کی کیفیت طاری ہے۔ بلڈ پریشر اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ کل خون اور دل کے ٹسٹ کئے گئے تھے اُن کا نتیجہ تسلّی بخش تھا۔ احباب حضرت بیگم صاحبہ کی کامل صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

(ڈاکٹر لطیف احمد قریشی ربوہ)

اخبارِ احمدیہ

۔۔ یہ عاجزہ ابھی تک دل کی کمزوری بے قاعدگی اور سینہ میں درد کے عارضہ کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے۔ ابھی تک صحیح طور پر افاقہ کی صورت پیدا نہیں ہوئی۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ کے لئے خاص دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ (محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ)

۔۔ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ شدید بیمار ہیں اور بغرض علاج لاہور کے ایک پرائیویٹ کلینک میں زیر علاج ہیں حالت تسلی بخش نہیں ہے۔ تمام احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مکرم چوہدری صاحب کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(محمود احمد ملک سیکرٹری وقف جدید۔ صدر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ)

۔۔ خاکسار کی طبیعت چند دنوں سے بہت خراب ہے۔ بلڈ شوگر کا زور ہے۔ کبھی کبھی تو چکر بھی آ جاتے ہیں اور کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور اپنے دین متین کی خدمت کرنے کی توفیق بخشے آمین

(عباد اللہ گیانی منیجر الفضل ربوہ)

۔۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اہلیہ صاحبہ کا مرض کنٹرول میں آ گیا ہے علاج جاری ہے۔ کمزوری بے انتہاء ہے۔ براہ کرم دعا کریں اللہ تعالیٰ کامل و عاجل صحت اور رحمتوں برکتوں والی زندگی عطا فرمائے آمین

(فتح محمد خان دارالنصر غربی ربوہ)

الفضل کی قلمی معاونت آپکا اوّلین فرض ہے۔ (ایڈیٹر)

خط و کتابت کرتے وقت چٹھی نمبر کا حوالہ ضرور دیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴۔ پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۹ ذی قعدہ ۱۴۰۳ھ

۲۹ ظہور ۱۳۶۲ ہش

ہماری پہچان اور شناخت کا ذریعہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حقیقی مومنوں کو یہ یاد دلایا ہے کہ وہ بہترین امت ہیں انہیں اپنے فائدے کے لئے نہیں بلکہ ساری دنیا کے فائدہ کے لئے پیدا کیا گیا ہے اس لئے ان کا فرض یہ ہے کہ وہ ساری دنیا میں بسنے والی قوموں کو تبلیغ و اشاعت اور اپنے عملی نمونہ کے ذریعہ ہدایت کی طرف بلاتے چلے جائیں۔ چنانچہ آیہ شریفہ کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ (آل عمران آیت ۱۱۱) اس پر شاہد ناطق ہے۔ اپنی اس حیثیت کو برقرار رکھنے اور ساری دنیا کو ہدایت کی طرف بلانے میں کامیابی سے ہمکنار ہونے کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے حقیقی مومنوں کو ایک خاص نصیحت کی ہے اور وہ یہ ہے کہ:۔

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ (آل عمران آیت ۱۰۳)

ترجمہ:۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور تم پر صرف اسی حالت میں موت آئے کہ تم پورے فرمانبردار ہو۔

یہ نصیحت اللہ تعالیٰ نے اسلئے فرمائی کہ تقویٰ کو اس کی تمام شرائط کے ساتھ اختیار کئے اور اطاعت الٰہی میں کمال حاصل کئے بغیر مومن ساری دنیا کو ہدایت کی طرف لانے میں کامیاب نہیں ہو سکتے اور نہ وہ عند اللہ بہترین امت قرار پا سکتے ہیں۔ جب تک ایک مومن کی ہر حرکت و سکون تقویٰ کے سانچے میں نہ ڈھلی ہوئی ہو اور اطاعت الٰہی کی آئینہ دار نہ ہو تبلیغ میں اثر پیدا نہیں ہوتا اور انسان دوسروں کو ہدایت کی طرف لانے کی سعادت سے محروم رہ جاتا ہے اس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو عند اللہ خیر اُمۃ قرار پانے اور دوسروں کو ہدایت کی راہ پر گامزن کرنے کا وسیلہ بننے کے لئے افرادِ امت کا تقویٰ کے نور سے منور ہونا اور اطاعتِ الٰہی میں کمال حاصل کرنا ضروری ہے۔

چونکہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی غرض سے مبعوث ہوئے۔ اس لئے آپ نے اپنی جماعت کے لئے ضروری قرار دیا کہ اس کا ہر فرد تقویٰ میں کمال حاصل کرے اور اطاعتِ الٰہی کا ایسا اعلیٰ نمونہ دکھلائے کہ جو دوسروں کو اسلام کی آغوش میں لانے کا موجب بنے۔ اس ضمن میں آپ نے بہت ہی زریں نصائح فرمائیں۔ جن کے پیچھے آپ کی خداداد قوتِ قدسیہ کارفرما تھی ان نصائح اور قوت قدسیہ نے مل کر آپ کے اصحاب کی زندگیوں میں ایسا انقلاب عظیم برپا کیا کہ وہ بالکل نئے انسان بن گئے، تقویٰ کے نور سے مزین انسان، اطاعت کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرنے والے انسان، غلبۂ اسلام کی مہم میں اپنا تن من دھن قربان کرنے والے انسان۔ یہ آسمانی مہم ابھی جاری ہے اور اس وقت تک جاری رہے گی جب تک کہ اسلام پورے کرۂ ارض پر غالب نہ آ جائے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم ان نصائح کا بار بار مطالعہ کریں، بالاستیعاب مطالعہ کریں اور پھر ان کے ایک ایک لفظ ہی نہیں بلکہ ہر ہر حرف پر بدل و جان عمل پیرا ہوں۔ اسی میں غلبۂ اسلام کے مقصد میں ہماری کامیابی کا راز مضمر ہے۔ ذیل میں ہم اعادہ اور یاددہانی کے رنگ میں حضرت اقدس علیہ السلام کی بعض نصائح ذیل ہدیۂ قارئین کرتے ہیں۔

آپ نے ۲۹ مئی ۱۸۹۸ء کو ایک اشتہار کے ذریعہ اپنے احباب کو مخاطب کرتے ہوئے انہیں بہت ہی بیش قیمت نصائح سے سرفراز فرمایا۔ ان نصائح میں آپ نے تقویٰ کے اعلیٰ مدارج تک پہنچنے کی نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میری تمام جماعت جو اس جگہ حاضر ہیں یا اپنے مقامات میں بود و باش رکھتے ہیں اس وصیت کو توجہ سے سنیں کہ وہ جو اس سلسلہ میں داخل ہو کر میرے ساتھ تعلق ارادت اور مریدی کا رکھتے ہیں اس سے غرض یہ ہے کہ تا وہ نیک چلنی اور نیک بختی اور تقویٰ کے اعلیٰ درجہ تک پہنچ جائیں اور کوئی فساد اور شرارت اور بدچلنی ان کے نزدیک نہ آ سکے وہ پنج وقت نماز باجماعت کے پابند ہوں، وہ جھوٹ نہ بولیں، وہ کسی کو زبان سے ایذا نہ دیں۔ وہ کسی قسم کی بدکاری کے مرتکب نہ ہوں اور کسی شرارت اور ظلم اور فساد اور فتنہ کا خیال بھی دل میں نہ لاویں۔ غرض ہر ایک قسم کے معاصی اور جرائم اور نافرمانی اور ناگفتنی اور تمام نفسانی جذبات اور بے جا حرکات سے مجتنب رہیں اور خدا تعالیٰ کے پاک دل اور بے شر اور غریب مزاج بندے ہو جائیں اور کوئی زہریلا خمیر ان کے وجود میں نہ رہے۔"

(تبلیغ رسالت جلد ۷ صفحہ ۴۲)

پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ بھی واضح فرمایا کہ آپ کے متبعین کا تقویٰ کے اعلیٰ معیار پر پہنچ کر نیک چلنی اور پاک باطنی اور نیک بختی کا اعلیٰ نمونہ پیش کرنا خود ان کی اپنی نجات اور فلاح کے لئے ہی ضروری نہیں ہے بلکہ اس لئے بھی ضروری ہے کہ وہ دوسری قوموں اور دوسرے انسانوں کے لئے نمونہ بنیں تاکہ وہ ان کی نجات اور فلاح کا وسیلہ ٹھہریں۔ چنانچہ آپ نے مزید فرمایا۔

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہیں ایک ایسی جماعت بناوے کہ تم تمام دنیا کے لئے نیکی اور استبازی کا نمونہ ٹھہرو۔ سو اپنے درمیان سے ایسے شخص کو جلد نکالو جو بدی اور شرارت اور فتنہ انگیزی اور بدنفسی کا نمونہ ہے جو شخص ہماری جماعت میں غربت اور نیکی اور پرہیزگاری اور حلم اور نرم زبانی اور نیک مزاجی اور نیک چلنی کے ساتھ نہیں رہ سکتا وہ جلد ہم سے جدا ہو جائے کیونکہ ہمارا خدا نہیں چاہتا کہ ایسا شخص ہم میں رہے اور یقیناً وہ بدبختی میں مرے گا کیونکہ اس نے نیک راہ کو اختیار نہ کیا۔ سو تم ہوشیار ہو جاؤ اور واقعی نیک دل اور غریب مزاج اور راستباز بن جاؤ۔ تم پنج وقتہ نماز اور اخلاقی حالت سے شناخت کئے جاؤ گے۔"

(اشتہار ۲۹ مئی ۱۸۹۸ء بحوالہ تبلیغ رسالت جلد ۷)

اس سے ظاہر ہے کہ تقویٰ شعاری، پرہیزگاری، نیک مزاجی اور نیک چلنی میں ہمارا ساری دنیا کے لئے نمونہ بننا ضروری ہے۔ اس کے بغیر ہم غلبۂ اسلام کے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ حضرت اقدس نے اس ضمن میں دو باتوں پر خاص زور دیا ہے اور انہیں ہماری پہچان اور شناخت کا ذریعہ ٹھہرایا ہے اور وہ ہیں پنج وقتہ باجماعت نمازوں کا التزام اور ہر ہر قدم پر اسلامی اخلاق کی پابندی۔ ان دونوں باتوں پر سختی سے کاربند ہونے کے نتیجہ میں ہی تقویٰ کے اعلیٰ معیار پر قائم ہونے نیز پرہیزگاری اور نیک مزاجی اور نیک چلنی کا اعلیٰ نمونہ پیش کرنے کی توفیق ملتی ہے۔ ہمارا یہ ایک بنیادی فرض ہے کہ ہم پنج وقتہ باجماعت نمازوں کا اپنے آپ کو ایسا عادی بنائیں کہ اس میں کسی تخلف کا سوال ہی پیدا نہ ہو۔ اور یہ کہ ہم اسلامی اخلاق کے ایسے پابند ہوں کہ ہم سے کوئی ایک حرکت بھی ایسی سرزد نہ ہو کہ جو اسلامی اخلاق پر پوری نہ اترتی ہو۔ یہ دونوں باتیں ہماری شناخت کا ذریعہ ہیں۔ اسی لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان دو تو باتوں پر اول دن سے زور دیتے چلے آ رہے ہیں۔

تجاویز برائے مجلس شوریٰ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی مجلس شوریٰ کے لئے تجاویز یکم ستمبر تک پہنچ جانی چاہئیں۔ تجاویز ذاتی یا انفرادی نہ ہوں بلکہ اجلاس بلا کر بہنوں کے مشورہ سے تجاویز بھجوائی جائیں۔ گزشتہ سالوں کی منظور شدہ یا رد شدہ تجاویز دوبارہ نہ بھجوائی جائیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام ○ اسلام کے

ایک فتح نصیب جرنیل کے کردار میں

قسط نمبر ۲

قسط اوّل

مکرم ملک سعید احمد صاحب شید
مربی سلسلہ

پھر ایک اور جگہ فرمایا:۔

"اے سچائی کے طالبو! سچائی کو ڈھونڈو کہ اب آسمان کے دروازے کھلے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ وہی خدا کے دن ہیں جن کا وعدہ تھا۔ سو آنکھیں کھولو اور دیکھو کہ زمین پر کیا ہو رہا ہے۔ اور کیسے سچائی کے بادشاہ مقدس رسولؐ کو پیروں کے نیچے کچلا جاتا ہے۔ کیا اس پاک نبی کی توہین میں کچھ کسر رہ گئی؟ کیا ضرور نہ تھا کہ زمین کے اس طوفان کے وقت آسمان پر کچھ ظاہر ہوتا۔ سو اس لئے خدا نے ایک بندہ کو اپنے بندوں میں سے چن لیا تا اپنی قدرت دکھلا دے اور اپنی ہستی کا ثبوت دے اور وہ جو سچائی سے ٹھٹھے کرتے اور جھوٹ سے محبت رکھتے ہیں۔ ان کو جتلاوے کہ میں ہوں اور سچائی کا حامی ہوں۔ اگر وہ ایسے فتنہ کے وقت میں اپنا چہرہ نہ دکھلاتا تو دنیا گمراہی میں ڈوب جاتی۔ اور ہر ایک نفس دہریہ اور ملحد ہو کر مرتا۔ یہ خدا کا فضل ہے کہ انسانی کشتی کو عین وقت میں اس نے تھام لیا۔ یہ چودھویں صدی کی تھی چودھویں رات کا چاند تھا۔ جس میں خدا نے اپنے نور کو چاند کی طرح پھیلا دیا۔"

(سراج منیر صفحہ ۸۱ روحانی خزائن جلد ۱۲ صفحہ ۸۳)

فرمایا:۔

"اب وقت آگیا ہے کہ پھر اسلام کی عظمت و شوکت ظاہر ہو۔ اور اسی مقصد کو لے کر میں آیا ہوں۔۔۔۔۔۔ میں بڑے زور سے اور پورے یقین اور بصیرت سے کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ دوسرے مذاہب کو مٹا دے اور اسلام کو غلبہ اور قوت دے۔ اب کوئی ہاتھ اور طاقت نہیں جو خدا تعالیٰ کے اس ارادہ کا مقابلہ کرے وہ فعّال لما یرید ہے۔ مسلمانو! یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ تمہیں یہ خبر دی ہے اور میں نے اپنا پیغام پہنچا دیا ہے۔ اب اس کو سننا یا نہ سننا تمہارے اختیار میں ہے۔ یہ سچی بات ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام وفات پا چکے ہیں اور میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جو موعود آنے والا تھا وہ میں ہی ہوں اور یہ بھی سچی بات ہے کہ اسلام کی زندگی عیسیٰؑ کے مرنے میں ہے۔"

(لیکچر لدھیانہ صفحہ ۴۲ ۔ روحانی خزائن جلد ۲۰ صفحہ ۲۹۸)

اس عظیم بشارت کے بعد آپ نے تمام مذاہب کو للکارا اور انھیں دعوتِ مقابلہ دی کہ اسلام اور قرآن کے ساتھ اپنے اپنے مذاہب اور الہامی کتب کا مقابلہ کرو اور پھر دیکھو کہ کس کی تعلیم اعلیٰ و اکمل اور کس کا مذہب سچا اور خدا سے زندہ تعلق پیدا کرنے والا ہے۔

آپ نے فرمایا کہ دنیا میں سچا مذہب وہ ہے کہ جس کے پیرو آج بھی خدا سے زندہ تعلق پیدا کر سکیں اور وحی و الہام سے مشرف ہوں۔ ان کی دعائیں قبول ہوں۔ ان پر نشان ظاہر ہوتے ہوں ان پر اپنی کتابوں کے حقائق و معارف کھلتے ہوں۔

حضور علیہ السلام نے بتایا کہ یہ خوبی صرف اب اسلام میں ہے دوسرے تمام مذاہب مُردے ہیں اور ان کی کتابیں مردہ۔ اگر کسی کو شک ہے تو میدان میں آئے۔ اور مجھ سے مقابلہ کر کے دیکھ لے۔ آپ نے ببانگِ بلند اعلان فرمایا۔ اس وقت اسلام کی خوبیوں اور اس کی زندگی کا ثبوت دینے کے لئے میں بھیجا گیا ہوں۔ اس وقت میرے ہاتھ پر نشان ظاہر ہو رہے ہیں۔ خدا کی وحی بارش کی طرح مجھ پر نازل ہوتی ہے۔ قرآن کے حقائق و معارف مجھ پر کھل رہے ہیں۔

چنانچہ آپ اسلام کی یہ خوبی اور تمام مذاہب کو دعوتِ مقابلہ دیتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"آج میں نے اتمام حجت کے لئے یہ ارادہ کیا ہے کہ مخالفین اور منکرین کی دعوت میں۔۔۔۔۔۔۔ اشتہار شائع کروں۔ تا قیامت کو میری طرف سے حضرت احدیت میں یہ حجت ہو کہ میں جس امر کے لئے بھیجا گیا تھا۔ اس کو میں نے پورا کیا۔ سو اب بکمال ادب و انکسار حضرات علماءِ مسلمانان و علماءِ عیسائیان و پنڈتان ہندوان و آریان یہ اشتہار بھیجتا ہوں اور اطلاع دیتا ہوں کہ میں اخلاقی و اعتقادی و ایمانی کمزوریوں اور غلطیوں کی اصلاح کے لئے دنیا میں بھیجا گیا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مجھے بتلایا گیا ہے کہ تمام دینوں میں سے دین اسلام ہی سچا ہے مجھے فرمایا گیا ہے کہ تمام ہدایتوں میں سے صرف قرآنی ہدایت ہی صحت کے کامل درجہ پر اور انسانی ملاوٹوں سے پاک ہے۔ مجھے سمجھایا گیا ہے کہ تمام رسولوں میں سے کامل تعلیم دینے والا اور اعلیٰ درجہ کی پاک اور پُر حکمت تعلیم دینے والا اور انسانی کمالات کا اپنی زندگی کے ذریعہ سے اعلیٰ نمونہ دکھلانے والا صرف حضرت سیدنا و مولانا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔۔۔۔۔۔۔ میرا خدا جو آسمان اور زمین کا مالک ہے میں اس کو گواہ رکھ کر کہتا ہوں کہ میں اس کی طرف سے ہوں اور وہ اپنے نشانوں سے میری گواہی دیتا ہے۔ اگر آسمانی نشانوں میں کوئی میرا مقابلہ کر سکے تو میں جھوٹا ہوں۔ اگر دعاؤں کے قبول ہونے میں کوئی میرے برابر اتر سکے تو میں جھوٹا ہوں۔ اگر قرآن کے نکات اور معارف بیان کرنے میں کوئی میرا ہم پلہ ٹھہر سکے تو میں جھوٹا ہوں۔ اگر غیب کی پوشیدہ باتیں اور اسرار جو خدا کی اقتداری قوت کے ساتھ پیش از وقت مجھ سے ظاہر ہوتے ہیں ان میں کوئی میری برابری کر سکے تو میں خدا کی طرف سے نہیں ہوں۔۔۔۔۔۔۔ بجز اسلام وہ مذہب کہاں اور کدھر ہے جو یہ خصلت اور طاقت اپنے اندر رکھتا ہو۔ اور وہ لوگ کہاں اور کس ملک میں رہتے ہیں جو اسلامی برکات اور نشانوں کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ اگر انسان صرف ایسے مذہب کا پیرو ہو جس میں آسمانی روح کی کوئی ملاوٹ نہیں تو وہ اپنے ایمان کو ضائع کرتا ہے۔ مذہب وہی مذہب ہے جو زندہ مذہب ہو اور زندگی کی روح اپنے اندر رکھتا ہو۔ اور زندہ خدا سے ملاتا ہو۔ اور میں صرف یہی دعویٰ نہیں کرتا کہ خدا تعالیٰ کی پاک وحی سے غیب کی باتیں میرے پر کھلتی ہیں اور خارق عادت امر ظاہر ہوتے ہیں۔ بلکہ یہ بھی کہتا ہوں کہ جو شخص دل کو پاک کر کے اور خدا اور اس کے رسولؐ پر سچی محبت رکھ کر میری پیروی کرے گا وہ بھی خدا تعالیٰ سے یہ نعمت پائے گا۔ مگر یاد رکھو کہ تمام مخالفوں کیلئے یہ دروازہ بند ہے اور اگر دروازہ نہیں ہے تو کوئی آسمانی نشانوں میں مجھ سے مقابلہ کرے۔ اور یاد رکھیں کہ ہرگز نہیں کر سکیں گے۔ پس یہ اسلامی حقیت اور میری حقانیت پر ایک زندہ دلیل ہے۔"

(اربعین نمبر ۲ صفحہ ۴۱)

"میں وہ تخم ہوں جس کے ہاتھ پر صدہا نشان ظاہر ہوئے۔ کیا زمین پر کوئی ایسا انسان زندہ ہے کہ جو نشان نمائی میں میرا مقابلہ کر سکے۔"

(روحانی خزائن جلد ۲۰ صفحہ ۳۶)

پھر فرمایا:۔

"اسلام سے تہ بھا گو راہ ہدیٰ یہی ہے
اے سونے والو جاگو شمس الضحیٰ یہی ہے
مجھ کو قسم خدا کی جس نے ہمیں بنایا
اب آسماں کے نیچے دینِ خدا یہی ہے"

غرض یہ وہ عظیم چیلنج تھا کہ جس کے مقابل پر تمام عالم مذاہب پر سکوت طاری ہو گیا۔ کیونکہ وہ علامتیں جو ایک زندہ مذہب اور زندہ کتاب میں ہونی چاہئیں وہ ان میں موجود نہ تھیں۔ اس لئے کوئی بھی مقابل پر نہ آیا۔ اس لئے آپؑ فرماتے ہیں:۔

"کوئی مذہب نہیں ایسا کہ نشاں دکھلائے
یہ ثمر باغِ محمدؐ سے ہی کھایا ہم نے
ہم نے اسلام کو خود تجربہ کر کے دیکھا
نور ہے نور۔ اٹھو دیکھو سنایا ہم نے
اور دینوں کو جو دیکھا تو کہیں نور نہ تھا
کوئی دکھلائے اگر حق کو چھپایا ہم نے
آزمائش کے لئے کوئی نہ آیا ہر چند
ہر مخالف کو مقابل پہ بلایا ہم نے
آؤ لوگو کہ یہیں نورِ خدا پاؤ گے
لو تمہیں طورِ تسلی کا بتایا ہم نے"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ نے آریوں۔ ہندوؤں۔ برہمنوں کے لئے سرمہ چشم آریہ، چشمۂ معرفت، قادیان کے آریہ اور ہم، ایام الصلح، پرانی تحریریں، شحنۂ حق وغیرہ کتب لکھیں جن میں اسلام کی برتری اور ان کے اسلام پر اعتراضات کے جواب دیئے اور ان کے مذاہب کی کمزوریاں اور نقص ان پر ظاہر کئے اور اس زمانہ میں ان کا مردہ ہونا بپایہ ثبوت پہنچایا اور اسلام کو غالب کر دیا۔

ایک زبردست نشان:

۱۸۹۶ء میں لاہور میں جلسۂ اعظم مذاہب عالم ہوا جس میں تمام مذہبوں کے حامیوں نے اپنے اپنے مضمون پڑھے۔ اسلام کی طرف سے آپ کا مضمون پڑھا گیا اور اس دن "لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ" کا خدائی نشان اپنی شان کے ساتھ دنیا نے بچشم خود پورا ہوتے دیکھا۔

آپ نے اس مضمون کے پڑھے جانے سے قبل ایک اشتہار شائع کیا جس میں آپ نے دعویٰ کیا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے بتایا ہے کہ یہ مضمون سب پر غالب رہے گا۔ اس اشتہار کا کچھ حصہ ہدیۂ ناظرین ہے:۔

"جلسہ اعظم مذاہب جو لاہور ٹاؤن ہال میں ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۸۹۶ء کو ہوگا اس میں اس عاجز کا مضمون قرآن شریف کے کمالات اور معجزات کے بارے میں پڑھا جائیگا یہ وہ مضمون ہے جو انسانی طاقتوں سے برتر اور خدا کے نشانوں میں سے ایک نشان اور خاص اُس کی تائید سے لکھا گیا ہے۔ اس میں قرآن شریف کے وہ حقائق اور معارف درج ہیں جن سے آفتاب کی طرح روشن ہو جائیگا کہ درحقیقت یہ خدا کا کلام اور رب العالمین کی کتاب ہے.....

.....مجھے خدائے علیم نے الہام سے مطلع فرمایا ہے کہ یہ وہ مضمون ہے جو سب پر غالب آئے گا۔ اور اس میں سچائی اور حکمت اور معرفت کا وہ نور ہے جو دوسری قومیں بشرطیکہ حاضر ہوں اور اس کو اوّل سے آخر تک سُنیں شرمندہ ہو جائیں گی اور ہرگز قادر نہیں ہوں گی کہ اپنی کتابوں کے یہ کمال دکھلا سکیں خواہ عیسائی ہوں خواہ آریہ خواہ سناتن دھرم والے یا کوئی اور۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ اُس روز اس پاک کتاب کا جلوہ ظاہر ہو۔ مَیں نے عالم کشف میں دیکھا کہ میرے محل پر غیب سے ایک ہاتھ مارا گیا اور اس کے چھونے سے اس محل میں سے ایک نور ساطعہ نکلا جو اردگرد پھیل گیا۔ اور میرے ہاتھوں پر بھی اس کی روشنی ہوئی تب ایک شخص جو میرے پاس کھڑا تھا وہ بلند آواز سے بولا کہ

اللہ اکبر خربت خیبر

اس کی یہ تعبیر ہے کہ اس محل سے میرا دل مُراد ہے جو جائے نزول و حلول انوار ہے اور وہ نورانی معارف ہیں اور خیبر سے مراد تمام خراب مذہب ہیں..... سو مجھے بتلایا گیا کہ اس مضمون کے خوب پھیلنے کے بعد جھوٹے مذہبوں کا جھوٹ کھل جائے گا۔ اور قرآنی سچائی دن بدن زمین پر پھیلتی جائے گی جب تک کہ اپنا دائرہ پورا کرے۔"

(مجموعہ اشتہارات جلد دوم صفحہ ۲۹۴)

چنانچہ جلسہ کے آخری روز اس مضمون کی باری تھی۔ مضمون کا تیسرا حصہ ابھی پڑھا گیا تھا کہ وقت ختم ہو گیا۔ جس پر حاضرین جلسہ نے بہت شور مچایا کہ مضمون کے لئے وقت بڑھایا جائے چنانچہ سامعین کے پُرزور اصرار پر جلسے کا ایک دن بڑھایا گیا۔

جب اگلے روز یہ مضمون ختم ہوا تو حاضرین بے اختیار بول اٹھے کہ مضمون بالا رہا۔ اور اس طرح اسلام کو فتح عظیم ہوئی۔

چنانچہ اس مضمون پر اخبارات نے جو تبصرے لکھے۔ صرف دو حوالے مَیں پیش کرتا ہوں۔

اخبار "چودھویں صدی" (راولپنڈی) نے لکھا:۔

"اسلام کے بڑے بڑے مخالف اس روز لیکچر کی تعریف میں رطب اللسان تھے..... بہرحال اسی کا شکر ہے کہ اس جلسہ میں اسلام کا بول بالا رہا اور تمام غیر مذاہب کے دلوں میں اسلام کا سکہ بیٹھ گیا۔"

اسی طرح مدراس کے اخبار "مخبر دکن" اور کلکتہ کے اخبار "جنرل گوہر آصفی" نے لکھا:۔

"حق تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ اگر اس جلسہ میں حضرت مرزا صاحب کا مضمون نہ ہوتا تو اسلامیوں پر غیر مذاہب والوں کے روبرو ذلت و ندامت کا قشقہ لگتا۔ مگر خدا کے زبردست ہاتھ نے مقدس اسلام کو گرنے سے بچا لیا۔ بلکہ اس کو اس مضمون کی بدولت ایسی فتح نصیب فرمائی کہ موافقین تو موافقین مخالفین بھی سچے فطرتی جوش سے کہہ اٹھے کہ یہ مضمون سب پر بالا ہے بالا ہے۔ صرف اسی قدر نہیں بلکہ اختتام مضمون پر حق الامر معاندین کی زبان پر یوں جاری ہو چکا کہ اب اسلام کی حقیقت کھلی اور اسلام کو فتح ہوئی۔"

چنانچہ یہ مضمون "اسلامی اصول کی فلاسفی" کے نام سے کتابی شکل میں چھپ چکا ہے اور کئی زبانوں میں اس کا ترجمہ بھی ہو چکا ہے یہ کتاب راقم نے ایک دوست کو دی تو اس نے اس کے پڑھنے کے بعد جو رائے ظاہر کی وہ ان الفاظ میں تھی:۔

"قرآن کی تفسیر اس کتاب پر ختم ہے۔ اس سے آگے کوئی تفسیر ہو ہی نہیں سکتی۔"

کسرِ صلیب:

حضرت مسیح موعودؑ کا ایک بڑا کام کسرِ صلیب تھا۔ کسرِ صلیب کا مطلب یہ تھا کہ صلیبی عقیدہ کا زبردست دلائل اور ثبوتوں کے ذریعہ جھوٹا ہونا ثابت کر دیا جائے تو عیسائیت خود بخود نابود ہو جائے گی۔ اور صلیبی عقیدہ یہ تھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام خدا اور خدا کے اکلوتے بیٹے تھے۔ وہ ہمارے گناہوں کی معافی کی خاطر صلیب پر چڑھا کر مارے گئے۔ تین دن وہ مرے رہے اس کے بعد زندہ ہو کر آسمان پر چلے گئے اور آخری زمانہ میں آسمان سے نازل ہوں گے۔

حضرت مسیح موعودؑ نے بڑے زبردست دلائل اور ثبوت سے یہ ثابت کر دیا کہ حضرت مسیحؑ نہ خدا تھے نہ خدا کے بیٹے۔ بلکہ انسان تھے اور خدا کے رسول۔ وہ صلیب پر لٹکائے تو ضرور گئے تھے مگر وہاں مرے نہیں تھے بلکہ بے ہوشی کی حالت میں زندہ صلیب سے اتارے گئے۔ ان کا علاج کیا گیا۔ علاج کے بعد وہ آسمان پر نہیں گئے بلکہ اپنے مشن کی تکمیل کے لئے وہ افغانستان اور آخر میں کشمیر آئے۔ کیونکہ یہاں بنی اسرائیل موجود تھے۔ آپ نے ان کو تبلیغ کی وہ آپ پر ایمان لائے اور کشمیر سری نگر محلہ خانیار میں ان کا مقبرہ ہے۔ آپ نے یہ تحقیق ایسے زبردست دلائل سے ثابت کی کہ عیسائی دنیا پر سکتہ طاری ہو گیا۔

چنانچہ آپ نے قرآن کریم۔ احادیث۔ معقولی دلائل۔ طب۔ زبانی تواترات۔ تازہ الہام۔ تاریخی کتب اور خود انجیل سے یہ ثابت کیا کہ حضرت مسیح صلیب پر نہیں مرے۔ نہ آسمان پر گئے بلکہ کشمیر آئے اور وہاں ان کا مزار ہے۔

چنانچہ آپؑ نے "مسیح ہندوستان میں" کے عنوان پر ایک کتاب لکھی۔ جس میں یہ زبردست ثبوت دیئے۔

چنانچہ یہ وہ عظیم حربہ تھا کہ جس سے "یکسر الصلیب" کی محمدی پیشگوئی اپنی پوری شان اور آب و تاب سے پوری ہوئی (صلی اللہ علیہ وسلم)

آپؑ نے تمام مسلمانوں کو یہ مشورہ دیا کہ تم عیسائیت کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ مَیں تمہیں ایک راز کی بات بتاتا ہوں کہ تم صرف یہ ثابت کر دو کہ عیسیٰؑ فوت ہو گئے۔ تو پھر نظر اٹھا کر دیکھو عیسائی مذہب میں کہاں ہے۔ فرمایا:۔

"اے میرے دوستو! اب میری ایک آخری وصیت کو سنو اور ایک راز کی بات کہتا ہوں اس کو خوب یاد رکھو کہ تم اپنے ان تمام مناظرات کا جو تمہیں عیسائیوں سے پیش آتے ہیں پہلو بدل لو۔ اور عیسائیوں پر یہ ثابت کر دو کہ درحقیقت مسیح ابن مریم ہمیشہ کے لئے فوت ہو چکا ہے۔ یہی ایک بحث ہے جس میں فتحیاب ہونے سے تم عیسائی مذہب کی رو سے زمین سے صاف لپیٹ دو گے.....

.....جب تم مسیح کا مردوں میں داخل ہونا ثابت کر دو گے اور عیسائیوں کے دلوں میں نقش کر دو گے تو اس دن تم سمجھ لو کہ آج عیسائی مذہب دنیا سے رخصت ہوا۔ یقیناً سمجھو کہ جب تک ان کا خدا فوت نہ ہو ان کا مذہب بھی فوت نہیں ہو سکتا۔ اور دوسری تمام بحثیں ان کے ساتھ عبث ہیں۔ ان کے مذہب کا ایک ہی ستون ہے اور وہ یہ ہے کہ اب تک مسیح ابن مریم آسمان پر زندہ بیٹھا ہے۔ اس ستون کو پاش پاش کرو پھر نظر اٹھا کر دیکھو کہ عیسائی مذہب دنیا میں کہاں ہے۔ چونکہ خدا تعالیٰ بھی چاہتا ہے کہ اس ستون کو ریزہ ریزہ کرے اور یورپ اور ایشیا میں توحید کی ہوا چلاوے۔ اس لئے اس نے مجھے بھیجا اور میرے پر اپنے خاص الہام سے ظاہر کیا کہ مسیح ابن مریمؑ فوت ہو چکا ہے چنانچہ اس کا الہام یہ ہے۔ مسیح ابن مریم رسول اللہ فوت ہو چکا ہے اور اس کے رنگ میں ہو کر وعدہ کے موافق تُو آیا ہے۔"

(ازالہ اوہام)

فرمایا:۔

"عیسائیوں کے ہاتھ میں مسلمانوں کو عیسائی بنانے کے واسطے ایک

(باقی صفحہ ۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اذکروا موتاکم بالخیر

مکرم ذینی دھلان صاحب کا ذکر خیر

انڈونیشیا سے مکرم محمود احمد صاحب چیمہ نے انڈونیشیا کے پہلے احمدی اور کامیاب مبلغ مکرم ذینی دھلان صاحب کے کچھ کوائف اور اوصاف بھجوائے ہیں۔

محترم ذینی دھلان صاحب ۱۹۲۲ء میں بھارت میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے لکھنؤ پہنچے۔ وہاں ایک روز ایک استاد کو قبر پر سجدہ کرتے ہوئے دیکھا تو وہاں سے لاہور کے لئے روانہ ہو گئے۔ لاہور سے آپ قادیان کی علمی شہرت کا سن کر قادیان آ گئے ۱۹۲۳ء میں آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ کے دست مبارک پر بیعت کی ۱۹۲۹ء میں دینی تعلیم سے فارغ ہو کر وطن واپس آئے۔ بطور مبلغ پاڈانگ، سنگاپور، ملیشیا، شمالی سماٹرا جنوبی سماٹرا، مغربی جاوا، جزیرہ کالیمانتن میں آپ نے ۱۹۷۸ء تک یعنی ۴۹، انچاس سال سلسلہ کی بطور مبلغ خدمت کی اور خرابی صحت کی بناء پر آپ نے پنشن لی۔ آخری سانس آپ نے ۲۹ جون ۱۹۸۲ء کو جاکرتہ کے ہسپتال RSPAD میں لیا۔ جہاں آپ قریباً دس دن تک داخل رہے۔

آپ نے دو شادیاں کیں۔ پہلی بیوی سے چار لڑکے اور تین لڑکیاں پیدا ہوئیں دوسری بیوی سے کوئی اولاد نہیں۔ وفات کے وقت دو لڑکے اور ایک لڑکی حاضر ہو سکی۔ باقی دور مقامات میں رہنے کی وجہ سے پہنچ نہ سکے آپ نے ایک یتیم بچی کو بھی پالا۔ جوان ہونے پر اس کی شادی کی۔

آپ کا ایک بچہ صفی ظفر احمد جامعہ احمدیہ ربوہ سے تعلیم حاصل کر کے اب جاوا میں بطور مبلغ کام کر رہا ہے۔

مکرم ذینی دھلان مرحوم تہجد گزار تھے اسلامی احکام کے شدت سے پابند تھے آپ کی تبلیغ میں اللہ تعالےٰ نے بہت تاثیر رکھی تھی۔ کئی مقامات پر آپ کی تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں جماعتیں قائم ہوئیں۔ خلیفۂ وقت سے آپ کی محبت اور عقیدت کی ایک مثال قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔

"ایک بار آپ کے ایک لڑکے نے آپ سے عرض کی کہ ربوہ میں آپ کے نام زمین کا ایک قطعہ ہے۔ ہمارے حالات ایسے نہیں کہ ہم وہاں مکان بنا سکیں آپ اجازت دیں کہ ہم وہ زمین کا قطعہ فروخت کر دیں۔ آپ نے جواب دیا کہ میں خلیفۂ وقت کی محبت کو فروخت نہیں کر سکتا۔

احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ انڈونیشیا کے ہراول دستہ کے قائد، داعی الی اللہ کے درجات بلند فرمائے۔ اُن کے پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ انہیں صبر جمیل عطا فرمائے اور نوجوان مبلغین کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(مرسلہ وکالت تبشیر ربوہ)

باہمی اخوت و ہمدردی

ناظر اصلاح وارشاد - ربوہ

الٰہی جماعتوں کے افراد میں باہمی اخوت اور الفت کا پیدا ہونا نہایت ضروری ہے ان کی آپس میں ہمدردی اور غمخواری بہت بابرکت چیز ہے اس میں ان کی کامیابی اور ترقی کا راز مضمر ہے۔ مومنوں کے بھائی چارہ کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ - (الحجر: ۴۸)

اور متقی لوگوں کے سینوں میں جو کینہ وغیرہ بھی ہوگا اسے ہم نکال دیں گے۔ اور وہ بھائی بھائی بن کر تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم مومنوں کی ایک دوسرے سے محبت اور ہمدردی کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

ترى المومنين فى تراحمهم وتوادهم وتعاطفهم كمثل الجسد اذا اشتكى عضوً تداعى له سائر الجسد بالسهر والحمّى۔

(بخاری)

باہمی شفقت، محبت اور ہمدردی کے لحاظ سے تو مومنوں کو ایک جسم کی طرح پائے گا کہ جب ایک عضو کو کوئی تکلیف ہوتی ہے تو اس کی وجہ سے سارا جسم بے خوابی اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

اس حدیث میں نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے نہایت عمدہ طریق سے مسلمانوں کو ایک دوسرے کی غم خواری اور خیر خواہی کی طرف توجہ دلائی ہے کہ اب جبکہ خدا کے رسولؐ کو مان کر وہ ایک جسم کی طرح ہو گئے ہیں تو انہیں ایک دوسرے کی تکلیف محسوس کرنی چاہیئے اور اس کے ازالہ کی کوشش کرنی چاہیئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس بارہ میں جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"تم آپس میں جلد صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو کیونکہ شریر ہے وہ انسان کہ جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں وہ کاٹا جائے گا۔ کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے۔ تم اپنی نفسانیت کو ایک پہلو سے چھوڑ دو اور باہمی ناراضگی جانے دو اور بچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل اختیار کرو تا تم بخشے جاؤ۔ نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو کہ جس دروازے کے لئے تم بلائے گئے ہو اس میں سے ایک فربہ انسان داخل نہیں ہو سکتا۔ کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو خدا کے منہ سے نکلیں اور میں نے بیان کیں۔ تم اگر چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی۔ تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں۔" (کشتی نوح صفحہ ۱۲)

ایک مامور من اللہ کو قبول کرنے کی وجہ سے اللہ تعالےٰ نے ہمیں بھائی بھائی بنا دیا ہے ہمیں چاہیئے کہ آپس کی ناراضگیاں ختم کر دیں۔ گھریلو جھگڑوں کے بوجھ سر سے اتار دیں اور اسلامی احکام پر عمل پیرا ہو کر ایک دوسرے کی ہمدردی اور خیر خواہی میں لگ جائیں اور اس محبت اور الفت سے ساری دنیا کے دل بھر دیں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو اس امر کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین

LOVE FOR ALL
- HATRED FOR NONE

بقیہ:۔ فتح نصیب جرنیل

ہی ہتھیار ہے اور وہی زندگی کا مسئلہ ہے..... اگر تم پادریوں پر یہ ثابت کر دو کہ مسیح مر گیا ہے تو اس کا نتیجہ کیا ہوگا؟ میں نے بڑے بڑے پادریوں سے پوچھا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اگر یہ ثابت ہو جاوے کہ مسیح مر گیا ہے تو ہمارا مذہب زندہ نہیں رہ سکتا۔

..... موت کے مسئلہ سے نہ ان کا کفارہ ثابت ہو سکتا ہے اور نہ ان کی الوہیت اور نہ ابنیت۔ پس اس مسئلہ کا تھوڑے دنوں تک تجربہ کرو پھر خود حقیقت کھل جاوے گی۔"

(لیکچر لدھیانہ صفحہ ۱۶-۱۷ روحانی خزائن جلد ۲۰۔ صفحہ ۲۶۴-۲۶۵)

(۲) "اور یہ بھی پکی بات ہے کہ اسلام کی زندگی عیسیٰؑ کے مرنے میں ہے اگر اس مسئلہ پر غور کرو گے تو تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ یہی مسئلہ ہے جو عیسائی مذہب کا خاتمہ کر دینے والا ہے۔ یہ عیسائی مذہب کا بہت بڑا شہتیر ہے اور اسی پر اس مذہب کی عمارت قائم کی گئی ہے اسے گرنے دو۔"

(۳) "پس مسیحؑ کو مرنے دو کہ اسلام کی زندگی اسی میں ہے۔"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۲۰۲)

(باقی)

ماہانہ مطالعہ کتب

ماہ ستمبر میں خدام کے مطالعہ کے لئے "الوصیت" کی بجائے "صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام" (تقریر مولانا جلال الدین صاحب شمس مرحوم) مقرر کی گئی ہے۔ خدام ماہ ستمبر میں اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ قائدین مجالس و اضلاع اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرارداد تعزیت

جماعت احمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور کا ایک غیر معمولی اجلاس عام مورخہ ۱۲ اگست ۱۹۸۳ء بعد از نماز جمعہ مسجد نور ماڈل ٹاؤن میں محترم ڈاکٹر غلام اللہ خاں صاحب صدر جماعت احمدیہ ماڈل ٹاؤن کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل قرارداد تعزیت باتفاق رائے منظور کی گئی۔

"جماعت احمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور کا یہ غیر معمولی اجلاس عام حضرت مولانا چراغدین صاحب کی المناک وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالےٰ مولانا صاحب مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پس ماندگان کو اس عظیم صدمہ کو برداشت کرنے کی ہمت دے۔ آمین۔ مولانا صاحب موصوف سلسلہ کے سینئر مبلغ۔ جید عالم۔ متقی۔ دعا گو اور بہت با اخلاق انسان تھے۔ آپ کو اللہ تعالےٰ نے پچاس سال خدمت دین کی توفیق عطا فرمائی۔ آپ نے ہر حالت میں سلسلہ کی خدمت کو مقدم رکھا اور وفات تک اس فریضہ کو بطریق احسن نبھایا۔ ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالےٰ پسماندگان کو اپنی حفاظت میں رکھے اور انہیں صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔ (عطاء الرحمٰن چغتائی مولوی فاضل سیکرٹری مجلس عاملہ ماڈل ٹاؤن لاہور)

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۱، ۲۲، ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو منعقد ہوگا جس میں ہر شہر، قصبہ اور گاؤں سے جہاں لجنہ کی تنظیم قائم ہے لجنہ اور ناصرات کی نمائندگی لازمی ہوگی۔ ہر ضلع کی صدر لجنہ کو بھی اس طرف توجہ دینی چاہیئے کہ وہ اپنی ضلع کی لجنات سے رابطہ قائم کر کے انہیں اجتماع میں شمولیت کی تلقین کریں۔ ربوہ پہنچ کر دفتر میں نام درج کروانا ضروری ہے۔ جو نمائندہ یا زائرہ اپنا نام درج نہیں کرائے گی۔ اسے اجتماع میں شریک نہیں سمجھا جائے گا۔ جہاں سے ایک سے زائد زائرات آئیں ان کی نگران ان کے ناموں اور عہدوں کی تحریری فہرست دفتر کو مہیا کریں۔

زائرات جتنی چاہیں آسکتی ہیں لیکن ان کے قیام و طعام کی ذمہ داری بھی اسی صورت میں لجنہ مرکزیہ پر ہوگی جبکہ اس کے پاس مقامی لجنہ کی صدر کی تصدیق ہو اور آنے سے قبل اطلاع بھی ہو۔ بصورت دیگر اپنا انتظام خود کریں۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم حکیم عبدالمنان ابن حکیم عبدالرحمٰن صاحب مرحوم ساکن آنبہ ضلع شیخوپورہ نے درخواست دی ہے کہ قطعہ ۱۷/۵ دارالرحمت وسطی ربوہ میں سے نصف حصہ والد مرحوم کے نام الاٹ ہے دو ہمشیرگان مسماۃ رشیدہ بیگم و محمودہ بیگم نے حکیم عبدالمنان کے حق میں دستبرداری دے دی بقیہ دونوں نے نہیں دی۔

استدعا ہے کہ پلاٹ مذکورہ میرے نام منتقل کرنے کا حکم صادر فرمایا جاوے اگر کسی وارث وغیرہ کو اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔ (ناظم دارالقضاء)

تصحیح

الفضل مجریہ ۶/۸/۸۳ میں ایک اعلان شائع ہوا ہے کہ قطعات ۲۳-۲۲-۲۱/۷ دارالعلوم غربی مکرم عبدالحی صاحب بٹ و مکرم محمد عبداللہ صاحب کے نام ہیں۔ یہ قطعات محلہ دارالنصر میں ہیں احباب کرام تصحیح فرمالیں۔ (ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

نمایاں کامیابی

میری باجی شگفتہ خانم صاحبہ نے امسال فرسٹ ڈویژن اور اے گریڈ میں میٹرک کا امتحان پاس کر کے نصرت گرلز سکول میں چوتھی پوزیشن حاصل کی ہے۔ خدا تعالےٰ کے حضور دعا کریں کہ یہ کامیابی آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ ہو۔ (حافظ خلک شیر محمود حیات دارالنصر غربی۔ ربوہ)

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں کارکنان کی ضرورت

ہسپتال کی کارکردگی بڑھانے اور بہتر بنانے کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ اس میں مناسب عملہ اس کام کو چلانے کے لئے موجود ہو۔ عملہ کے بغیر ہسپتال کا تصور ممکن ہی نہیں ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں ہمیں ہر قسم کا اعلیٰ تربیت یافتہ عملہ درکار ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی ضرورت بھی ہے۔ وہ اس ہسپتال میں آنے کے بعد انشاء اللہ بے کار نہیں رہے گا۔ ہمیں سپیشلسٹ ڈاکٹروں کی ضرورت ہے۔ جنرل ڈیوٹی ڈاکٹروں نیز نئے پاس ہونے والے ڈاکٹروں کی ضرورت ہے۔ ٹرینڈ سٹاف نرسز کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ ایسے ذہین افراد کی ضرورت ہے جو میٹرک پاس ہوں اور جنہیں ہم خود نرسنگ کی ٹریننگ دیں گے۔ ٹرینڈ لیبارٹری ٹیکنیشن۔ ایکسرے ٹیکنیشن۔ تھیٹر ٹیکنیشن بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ بعض ٹیکنیشن کو ہم خود تربیت دیں گے۔

یہاں یہ امر اس ہسپتال میں کام کرنے والوں کے لئے باعث مسرت اور اطمینان ہے کہ اس ہسپتال کی بہتری کی کوششوں میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ذاتی دلچسپی رکھتے ہیں اور ان کی نگرانی فرماتے ہیں چنانچہ حال ہی میں خاکسار کے نام ایک پیغام میں یہ ارشاد تحریر فرمایا:۔

"میں جب آپ سے کہتا ہوں کہ فضل عمر ہسپتال کو مثالی بنائیں تو جماعت احمدیہ کے معیار کو ملحوظ رکھتا ہوں جس کے یہ معنی ہیں کہ ساری دنیا میں اس روح۔ اس کردار اور ظاہری اور باطنی معیار کا کوئی اور ہسپتال نہ ہو سوائے جماعت احمدیہ کے ہسپتالوں کے۔ صفائی۔ نظم و ضبط۔ ہمدردی۔ اخلاق حسنہ۔ ایثار۔ مہارت فن۔ غرضیکہ ہر پہلو سے ایک ایسا درخشندہ جوہر ہو کہ مشک کی طرح گواہی کا محتاج نہ ہو۔

میں اس بات کا عزم کر چکا ہوں کہ احمدی ڈاکٹروں کا تعاون میسر رہا تو انشاء اللہ تعالیٰ بتوفیق ایزدی لازماً اس اعلیٰ مقصد کو حاصل کر کے رہوں گا۔"

کیا جماعت احمدیہ کے افراد میں سے کوئی ایسا خوش نصیب ہے جو اپنے محبوب اور عالی مرتبت امام کے عزم کی تکمیل کے کام میں حصہ دار بننا پسند کرے؟

(چیف میڈیکل آفیسر)

سالانہ رپورٹ لجنات اماء اللہ

ہر لجنہ اپنی سالانہ رپورٹ یکم اکتوبر تک بھجوا دے۔ رپورٹ مختصر اور لائحہ عمل کے مطابق ہونی چاہیئے۔ اصلاح و ارشاد کی رپورٹ علیحدہ صفحات پر لکھ کر بھجوائیں۔

ہر لجنہ رپورٹ کی دو کاپیاں صدر لجنہ مقامی کے دستخطوں سے بھجوائے۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

امتحان لجنہ مرکزیہ کے انعامات کی تقسیم

امسال جن ممبرات نے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے انہیں لجنہ مرکزیہ کے اجتماع کے پہلے روز پہلے اجلاس میں ۲۱ اکتوبر کو انعامات تقسیم کئے جائیں گے۔ انعامات حاصل کرنے والی ممبرات سٹیج کے قریب موجود رہیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

سالانہ رپورٹ تحریک جدید

ہر لجنہ اپنی سالانہ رپورٹ یکم اکتوبر تک مرکز میں بھجوا دے۔ تحریک جدید کی سالانہ رپورٹ بھجواتے وقت مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھا جائے۔

۱۔ کل وعدہ جات (سال رواں) ۲۔ تعداد وعدہ کنندگان

۳۔ وعدہ جات (دفتر سوم) ۴۔ ادائیگی تا حال

۵۔ کل تعداد ممبرات۔

نوٹ:۔ رپورٹ میں اس بات کی وضاحت ہونی چاہیئے کہ حضور کے ارشاد کے مطابق آپ کی لجنہ نے کیا سعی کی ہے۔

سالانہ رپورٹ کی دو کاپیاں مرکز میں بھجوائیں۔ ہر شعبہ کی رپورٹ علیحدہ کاغذ پر ہونی چاہیئے۔ (سیکرٹری تحریک جدید مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین سے ایک ضروری التماس

جملہ قائدین حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اجتماع خدام الاحمدیہ پر زیادہ سے زیادہ خدام کو سائیکلوں پر آنے کی ترغیب دلاتے رہیں اور مسابقت کی روح کو مدنظر رکھتے ہوئے گزشتہ سال کی نسبت زیادہ تعداد میں شریک ہوں۔

(منتظم انتظام سائیکل۔ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہفتہ تجنید خدام الاحمدیہ ← یکم تا سات ستمبر ۸۳ء

مجالس خدام یکم سے سات ستمبر ۸۳ء تک ہفتہ تجنید منائیں اور سال ۸۴-۸۳ء کی فہرست تجنید مکمل کر کے ۳۰ ستمبر تک مرکز میں بھجوادیں۔

فہرست تجنید میں پندرہ سے چالیس سال کی عمر کا ہر احمدی مرد ضرور شامل ہونا چاہیئے نیز گزشتہ سال کی تجنید سے کمی و بیشی کی وجہ ضرور تحریر کریں۔ (مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ناظمین اطفال:-

تمام ناظمین اطفال الاحمدیہ سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنی مجلس میں اطفال کو "ابتدائی طبی امداد" سکھانے کا انتظام کریں اور اس میں حصہ لینے والے اطفال و سکھانے والے صاحب کا نام و پتہ مرکز میں خصوصی رپورٹ کے ساتھ بھیجیں۔

(سیکرٹری خدمت خلق اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

تبلیغ حق:-

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جس طرح اور جس خدا کی طرف بلایا اسی طرح اسی خدا کی طرف بلانے کا نام دراصل حق کی طرف بلانا ہے۔ آپؐ نے جس طریق پر خدا کی طرف بلایا اسی طریق کیساتھ خدا کی طرف بلانے کا نام حق کے ساتھ بلانا ہے۔

(خطبہ جمعہ الفضل ۱۵ جولائی ۱۹۸۳ء) (قیادت اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

کونسی آواز دنیا میں پھیلے گی؟

پس اے احمدیو! تم ہمیشہ ایسی آوازیں اپنے دلوں سے نکالو جو عالم بالا پر سنی جائیں اور زمین والوں کے کان اُن سے محروم ہوں تو کوئی پرواہ نہ کرو۔ وہی آواز دنیا میں پھیلے گی جس کو خدا سنتا ہے اور پھر خدا کے فرشتے اس کو دنیا میں پھیلا دیا کرتے ہیں۔ ایسی آوازیں غالب آنے کے لئے بنائی گئی ہیں، مغلوب ہونے کے لئے نہیں بنائی گئیں۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین۔ (خطبہ جمعہ ۲۵ جون ۱۹۸۳ء الفضل)

(قیادت اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ذاتی نام سے دفتر کی ڈاک

بعض جماعتی خط و کتابت پر مشتمل لفافوں پر وکیل متعلقہ کا ذاتی نام تحریر کر دیا جاتا ہے۔ اندریں صورت وکیل متعلقہ اگر ربوہ سے باہر ڈیوٹی پر گئے ہوں یا رخصت پر ہوں تو ایسی خط و کتابت کا جواب بھجوانے میں تاخیر کا امکان ہوتا ہے۔ اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دفتری خط و کتابت متعلقہ وکیل کے عہدہ کے پتہ پر ارسال فرمایا کریں۔ نیز لفافے کو سپرد ڈاک کرنے سے پہلے اطمینان فرمالیں کہ اس پر مناسب مالیت کے ٹکٹ لگے ہوئے ہیں۔ حال ہی میں ڈاک کی شرح بڑھ جانے سے متعدد لفافے بیرنگ ہو کر مرکز میں پہنچ رہے ہیں۔ احباب جماعت اس بے جا بار کو مرکز پر ڈالنے سے احتراز فرمائیں شکریہ۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

الحمدللہ

پاکستانی جماعتیں بفضلِ خدا مطلوبہ ٹارگٹ کے قریب پہنچ گئی ہیں

یومِ تحریک جدید منا کر معمولی سی کمی کو اضافہ میں تبدیل کر دیا جائے

اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے پاکستانی جماعتوں نے تحریک جدید کے چندہ کو سال نو (۱۸-۲۹-۸۹) میں گزشتہ سال کی نسبت بقدر دس لاکھ روپیہ اضافہ کے ساتھ پیش کرنے کا عزم کیا ہوا ہے اشاعت اسلام کے لئے گزشتہ سال کے بیس لاکھ کے مقابلہ پر اب کم از کم تیس لاکھ روپیہ اپنے مقدس امام کے حضور پیش کرنا ہے۔ اس میدان میں پونے انتیس لاکھ (۲۸،۷۵،۰۰۰) روپیہ کی اطلاع مرکز میں پہنچ چکی ہے۔ بقیہ سوا لاکھ روپے کی معمولی سی کمی رہ گئی ہے

حسب ارشاد حضور ایدہ اللہ تعالےٰ جماعتوں کو چاہیئے کہ اپنے اپنے مقام پر یومِ تحریک جدید منائیں اور مطلوبہ ٹارگٹ سے بھی زیادہ قربانی پیش کر کے اپنی ایمان پرور روایات کو قائم کریں اور اللہ تعالےٰ کے انعامات کے وارث ٹھہریں۔

"بکوشید اے جوانان تا بدیں قوت شوید پیدا" (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ماہنامہ انصار اللہ کے بقایا داران متوجہ ہوں

ماہنامہ انصار اللہ کے خریداران جن کا چندہ ختم ہو چکا ہے ان کو ماہ اگست ۱۹۸۳ء کا رسالہ انصار اللہ بذریعہ وی پی پی بھجوایا جا رہا ہے۔ سوائے استثنائی کیس کے عام وی پی پی بیس ۲۰/ روپے چندہ اور چار روپے ڈاک خرچ کل چوبیس ۲۴/ روپے کا ہوگا۔

دوستوں سے درخواست ہے کہ جن کو وی پی پی آئے وہ ازراہ کرم وصول فرمالیں واپس نہ کریں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ (مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

● میری ہمشیرہ شاہدہ یاسمین صاحبہ پیٹ میں درد کی وجہ سے علیل ہیں۔ پچھلے دنوں تکلیف میں یکدم اضافہ ہو گیا تھا۔ اب افاقہ ہے مگر تکلیف مکمل طور پر رفع نہیں ہوئی۔ نیز خاکسار گلے کے آپریشن کے سلسلہ میں لاہور جا رہا ہے۔

(منور احمد کھوکھر۔ انسپکٹر وقف جدید)

● میرے بھائی کی شادی کو عرصہ پانچ سال ہو گئے ہیں ابھی تک اولاد کی نعمت سے محروم ہیں۔

(محمد اشرف دارالرحمت شرقی ب ربوہ)

● خاکسار کے برادر نسبتی کے بچے کے سر کا آپریشن اسلام آباد میں ہوا ہے۔ آپریشن کامیاب رہا ہے۔ (منور احمد رحیم یار خان)

● خاکسار کی ہمشیرہ چند دنوں سے بہت بیمار ہے۔ نیز خاکسار کی چھوٹی بچی بھی کئی دنوں سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ بڑی پریشانی ہے

(نذر محمد خاں معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع نواب شاہ)

● خاکسار کے سسر مکرم شیخ محمد یوسف صاحب سوداگر چرم فیصل آباد کچھ عرصہ سے علیل ہیں بعض گھریلو پریشانیاں بھی لاحق ہیں۔

(شیخ مقبول احمد امینی کارکن دفتر امانت تحریک جدید۔ ربوہ)

● مکرم قاضی محمد اسحاق بسمل صاحب ناظم اعلیٰ انصار اللہ ضلع ملتان کو پچھلے ہفتے دل کی تکلیف ہوئی تھی اب بغرض علاج ہسپتال میں داخل ہیں

(محمد انیس الرحمان شاہد مربی سلسلہ۔ ملتان)

● میری اہلیہ بیمار ہیں۔ آپریشن ہوا ہے۔ رو بصحت ہیں۔ کھانسی کی تکلیف ہے۔

(سید مقصود بخاری۔ کراچی)

● میرے دادا جان مکرم شیخ مسعود الرحمٰن صاحب آف نارنگ منڈی آج کل کافی بیمار ہیں۔ گزشتہ ایک ہفتہ سے ہسپتال میں داخل ہیں۔ شدید کمزوری کا شکار ہیں

(رفیق احمد ظفر۔ لاہور)

● میری بچی عزیزہ بشریٰ کا گلے کا آپریشن ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی میں ہو رہا ہے۔

(حافظ غلام محی الدین معلم وقف جدید۔ بھون۔ ضلع جہلم)

● خاکسار کی دائیں ٹانگ پر فالج کا حملہ ہوا ہے۔ دائیں ٹانگ پہلے سے کمزور ہے۔ بروقت طبی امداد سے کنٹرول ہو گیا ہے۔

(ملک عبدالواحد رہتاسی)

قارئین کرام ان سب احباب کے لئے دعا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب جیّد عالمِ دین اور نڈر داعی الی اللہ تھے

آپکی وفات سے مجلس انصاراللہ مرکزیہ ایک بے لوث معاون و مشیر اور قابلِ فخر اعزازی رکن سے محروم ہوگئی

مجلس انصاراللہ مرکزیہ کی طرف سے حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب کی وفات پر قرارداد تعزیت

اراکین مجلس عاملہ مرکزیہ کا یہ غیر معمولی اجلاس حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ و اعزازی رکن مجلس انصاراللہ مرکزیہ کے سانحۂ انتقال پُر ملال پر اپنے دلی صدمہ اور گہرے رنج وغم کے اظہار کے لئے منعقد ہوا ہے۔

حضرت مولانا صاحب ۵ اگست ۱۹۸۳ء کو ایک تبلیغی جہاد پر جاتے ہوئے شیخوپورہ کے قریب کار کے حادثہ میں شہید ہوئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ؕ

حضرت مولانا صاحب سلسلہ عالیہ احمدیہ کے انتہائی مخلص خادم۔ جیّد عالمِ دین اور نڈر داعی الی اللہ تھے۔ آپ نے قریباً ۴۸ سال تک نہایت اعلیٰ خدمات دینیہ انجام دیں اور وقفِ زندگی کے عہد کو کمال خلوص اور مسلسل جذبۂ ایثار و قربانی سے نبھایا۔ جس کے پیشِ نظر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آپ کی خدمات کو سراہتے ہوئے فرمایا:—

"مرحوم نہایت فدائی اور سلسلہ کے خادم تھے۔ آپ ہندوستان کے چوٹی کے ایک معزز خاندان سے تعلق رکھتے تھے جس نے اللہ کی خاطر دنیا کی عزت کو ٹھکرایا اور دین کی خدمت کی زندگی قبول کی۔ ان کے والد نے ان ساری دنیاوی عزتوں کو تج کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دامن تھاما۔ اور اللہ کی خاطر امیرانہ ٹھاٹھ باٹھ چھوڑ کر غریبانہ زندگی اختیار کی۔ اسی رنگ میں رنگین ہو کر مولانا عبدالمالک خان صاحب نے بھی اپنی زندگی دین کی خاطر وقف کی اور اس وقف کے تقاضوں کو خوب نبھایا۔ گرمی سردی یا کسی مشکل مصیبت میں بھی خدمتِ دین کا کوئی موقعہ کبھی ہاتھ سے نہ جانے دیا۔ ابھی کل ہی مجھے ملے اور اپنے اس سفر پر جانے کی اجازت مانگی اور خدمت دین کے ایک خاصے طویل سفر کا پروگرام پیش کیا۔ میں نے انہیں کہا آپ کی صحت کمزور ہے۔ آپ کا پاؤں زخمی ہے۔ آپ شوگر کے مریض ہیں۔ آپ اتنا سفر نہ کریں۔ یہ آپ کی صحت پر بوجھ ہوگا۔ مولوی صاحب نے کہا بوجھ کیسا؟ میں تو خدمتِ دین پر روانہ ہو کر اتنا خوش ہوتا ہوں کہ دل کھل اٹھتا ہے۔ مجھے اجازت دیں کہ میں دینی سفر پر روانہ ہو جاؤں۔ میں تو جتنا سفر کرتا ہوں طبیعت ہشاش بشاش ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے اس جذبے کو قبول کیا اور اسی سفر کی حالت میں اپنے پاس بلا لیا۔"

آپ کی وفات سے سلسلہ عالیہ احمدیہ ایک نہایت مفید اور قیمتی وجود سے محروم ہو گیا ہے اور مجلس انصاراللہ ایک بے لوث معاون و مشیر اور قابلِ فخر اعزازی رکن سے محروم ہوگئی ہے۔

پس ہم جملہ اراکین مجلس انصاراللہ مرکزیہ اپنے ایک مجاہد۔ داعی الی اللہ۔ جیّد عالمِ دین اور جاں نثار خادمِ دین کے انتقال پر اپنے دلی صدمے اور گہرے قلبی جذبات کا اظہار کرتے ہوئے بارگاہِ ایزدی میں دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت مولانا صاحب کو اپنے قربِ خاص میں جگہ عطا فرمائے۔

نیز ہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت مولانا صاحب کی بیگم صاحبہ۔ صاحبزادیوں اور دامادوں اور اکلوتے بیٹے مکرم عبدالرب محمود انور خان صاحب کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی امان میں رکھے اور ہمارے شہید بھائی کی جدائی صبر کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین!

ہم ہیں

(ممبرانِ مجلس عاملہ انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

ترقی کا گُر

"ترقی ہمیشہ راستبازی سے ہوا کرتی ہے جب تک مسلمان قرآن شریف کے پورے متبع اور پابند نہیں ہوتے وہ کسی قسم کی ترقی نہیں کر سکتے۔" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۹)

دعائے مغفرت

خاکسار کے چچا مکرم و محترم چوہدری غلام رسول صاحب سابق ہیڈ تعلیم الاسلام ہائی سکول و سپرنٹنڈنٹ دارالحمد لاہور مورخہ ۱۴ اگست ۸۳ء صبح ۶½ بجے رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

مرحوم کی عمر ۷۳ سال تھی۔

چچا مرحوم نے ۱۹۴۳ء میں اپنی زندگی وقف کی اور قادیان میں تعلیم الاسلام ہائی سکول میں معلّم مقرر ہوئے۔ مرحوم چوہدری رحمت خان صاحب مرحوم سابق امام مسجد فضل لندن کے چھوٹے بھائی تھے۔ انھیں تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ سے ریٹائر ہونے کے بعد بطور ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول کھاریاں اور پھر سپرنٹنڈنٹ دارالحمد لاہور کام کرنے کا موقع ملا۔ وفات کے وقت بھی وہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں خدمت پر مامور تھے۔ اس طرح ان کی یہ خواہش پوری ہوئی کہ وہ آخری دم تک خدمت کی توفیق پائیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت ۱۵ اگست ۱۹۸۳ء کو بعد نماز عصر مرحوم کا جنازہ پڑھایا اور تمام لواحقین سے تعزیت اور دلجوئی فرمائی۔ بوجہ موصی ہونے کے تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی اور بعد تیاری قبر دعا مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر اعلیٰ نے کرائی۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی خدمات کو قبولیت بخشے اور اپنی رحمت اور فضل سے اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ اور تمام پسماندگان کو خصوصیت سے ہماری چچی صاحبہ اور بچیوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین!

خاکسار حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی شفقت و عنایت کے لئے ممنون و احسان مند ہے اور خاندانِ حضرت مسیح موعودؑ کے افراد۔ تمام ناظران۔ وکلاء صاحبان اور دیگر احباب کا شکرگزار ہے جو ہمارے غم میں شریک ہوئے اور جنہوں نے تعزیت فرمائی۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو بھی خدمت کی توفیق دیتا رہے۔ آمین!

(چوہدری بشیر احمد خان نائب ناظر ضیافت (جلسہ سالانہ) ربوہ

"اسسٹنٹ اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے"

ہمیں نواز آباد فارم نزد میرپور خاص سندھ کے لئے ایک اسسٹنٹ اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے کم از کم آئی کام ہونا ضروری ہے۔ عمر ۴۰ سال سے زیادہ نہ ہو۔ فارم پر رہائش کا انتظام ہوگا۔ معقول تنخواہ۔ خواہشمند حضرات اس پتہ پر لکھیں۔

جنرل منیجر معرفت شاہ نواز لمیٹڈ پوسٹ بکس ۴۷۶۶ کراچی

ضروری اطلاع

اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) پر حکیم محمود احمد صاحب باقاعدگی سے خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں۔

زیر نگرانی:- حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان

قرضہ کے خواہشمند احباب

زیور کی کفالت پر قرضہ حاصل کرنے کیلئے

نیشنل بنک ربوہ

سے رجوع کریں